سوال

(919) فجر کی دو سنتیں گھر میں ادا کرنے والا مسجد میں تحیۃ المسجد ادا کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی صبح کی سنتیں گھر میں پڑھ کر مسجد کو چلا جائے اور جماعت کھڑی ہونے میں ابھی ٹائم باقی ہو تو کیا آدمی تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ مفصل جواب ارشاد فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صبح کی سنتیں آدمی گھر میں پڑھ کر آئے اور مسجد میں جماعت کھڑی ہونے میں ابھی کچھ وقت ہو تو عمومِ حدیث 'اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا یَجْلِسْ حَتّٰی یُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ' (صحیح مسلم، بابُ استحبابِ تحیۃِ المسجدِ برکعتین، وکراہیۃِ الجلوسِ...الخ، رقم:۷۱۴)

''تم میں کوئی شخص جب مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرے، کی بناء پر ''تحیۃ المسجد'' پڑھنی چاہیے'' اور جس حدیث میں منع ہے اس سے مقصود انشائیٰ (بلا سبب) نماز ہے۔ تاہم سببی نماز پڑھنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 764

محدث فتویٰ